دھان کی کاشت

زرعی فیچر سروس نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

چاول انسانی غذا کا اہم حصہ ہیں اور پاکستان کے لوگوں کی خوراک میں اہمیت کا حامل ہے۔صوبہ پنجاب میں کالر کے علاقے میں پیدا ہونے والا چاول دنیا بھر میں مقبول ہے۔ یہ فصل ہماری غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ زرِمبادلہ کمانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پاکستان دنیا میں چاول برآمد کرنے والے ممالک میں اہم مقام رکھتا ہے۔ دھان کی باقیات کئی صنعتوں کے لئے خام مال بھی مہیا کرتی ہیں مثلاً اس کا چھلکا کاغذ اور گتہ سازی کی فیکٹری میں استعمال ہوتا ہے۔ چاول کا آٹا بیکری کی مصنوعات اور مٹھائیاں بنانے میں استعمال ہوتا ہے اور اس کے چھلکے سے اعلیٰ کوالٹی کا تیل بھی نکالا جاتا ہے۔ ریتلی زمین کے سوا دھان کی فصل ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے۔شورزدہ اور کلراٹھی زمینوں میں بھی یہ کامیابی سے اُگائی جاسکتی ہے جہاں کوئی اور فصل کامیاب نہیں ہوسکتی۔ دھان کی منظور شدہ باسمتی اقسام میں سپر باسمتی ، باسمتی 385، باسمتی ۔515 ،شاہین باسمتی ،کسان باسمتی ، چناب باسمتی ، پنجاب باسمتی ، نیاب باسمتی 2016 اور نور باسمتی شامل ہیں۔ غیر باسمتی فائن قسم (پی کے 386) دوغلی (ہائبرڈ) اقسام (وائے 26، پرائیڈ 1 ،شہنشاہ 2، پی ایچ بی 71، آرائز سوئفٹ) موٹی اقسام (کے ایس 282، نیاب اری 9 ، اری 6، کے ایس کے 133، کے ایس کے 434 اور نیاب 2013) ہیں۔ پنجاب زرعی پیسٹ آرڈیننس (Punjab Agriculture Pest Ordinance1959 کے تحت 20 مئی سے پہلے پنیری کی کاشت ممنوع ہے۔ دھان کی فصل کو بکائنی اور پتوں کے بھورے دھبے جیسی بیماریوں سے بچانے کے لئے پھپھوندی کش زہر کاشت سے دو ہفتے قبل لگانا چاہیے۔ اگر دھان کی کاشت پنیری سے کی جائے تو اس کے تین طریقے ہیں کدو کا طریقہ، خشک طریقہ اور راب کا طریقہ۔ پنیری کی کاشت کے ساتھ ہی کھیت کی تیاری کا کام شروع ہو جاتا ہے۔ جن علاقوں میں پانی کھڑا نہیں ہوتا وہاں زمین کی تیاری خشک طریقہ سے کی جاتی ہے جبکہ دوسری جگہوں پر کدو کا طریقہ اپنایا جاتا ہے۔ جس کا مقصد جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا اور فصل کے لئے پانی کی ضرورت کو کم کرنا ہے۔ کھیت کی تیاری کے سلسلہ میں اگر ایک دفعہ خشک ہل چلایا جائے تو زمین جلد اور اچھی تیار ہو جاتی ہے۔ چاول کی اچھی پیداوار کیلئے کھیت میں پنیری منتقل کرنے سے پہلے 10 سے 15 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور پھر کدو کریں لیکن پانی کی کمی کی صورتحال کے تناظر میں کدو کرنے کے لئے کھیت میں 7 دن تک پانی کھڑا کیا جائے لیکن پانی کی شدید کمی کی صورت میں کم از کم تین دن تک پانی کھڑا رکھیں اور ہل وسہاگہ دیں۔ کھیت کو اچھی طرح ہموار کریں اور کھیت تیار کر کے جلد از جلد پنیری منتقل کریں۔ کدو کے طریقہ سے تیار کی ہوئی پنیری 25 سے 30 دن میں جبکہ خشک طریقہ سے کاشت کی ہوئی پنیری 35 سے 40 دن میں منتقلی کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔ اگر منتقلی کے وقت پنیری کی عمر 25 دن سے کم ہو تو پودے نازک ہونے کی وجہ سے گرمی برداشت نہیں کر سکتے اور مر جاتے ہیں جبکہ اگر پنیری 40 دن سے زیادہ عمر کی ہو تو اس کی شاخیں کم بنیں گی۔ پنیری اکھاڑنے سے ایک دو روز پہلے پانی دے دیں تاکہ زمین نرم ہو جائے اور اکھاڑتے وقت پودا نہ ٹوٹے۔ لاب کی منتقلی ڈیڑھ انچ گہرے پانی میں کرنی چاہئے۔ پہلے ہفتے میں پانی کی گہرائی ڈیڑھ انچ رکھیں پھر آہستہ آہستہ تین انچ کر دیں لیکن اس سے زیادہ نہ کریں ورنہ پودے کم شاخیں نکالیں گے اور پیداوار کم ہو جائے گی۔ دو دو پودے فی سوراخ 9 انچ کے فاصلہ پر اکٹھے لگائیں۔ اس طرح فی ایکڑ سوراخوں کی تعداد 80000 اور پودوں کی تعداد 160000 بنتی ہے۔ جڑی بوٹیاں پودے کو غذا سے محروم کرنے کے علاوہ پودے کی کوالٹی کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے کھیت میں لاب کی منتقلی کے بعد 20 سے 25 دن تک پانی کی سطح 1 تا 2 انچ تک برقرار رکھیں جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے کیمیائی زہروں کا انتخاب اور استعمال محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے کریں۔ زہر ڈالنے کے 5 دن بعد تک کھیت سے پانی خشک نہ ہونے دیں۔ لاب کی منتقلی کے ایک ماہ کے دوران جڑی بوٹیاں ضرور تلف کر دیں۔ پنیری کی منتقلی کے بعد 20 سے 25 دن تک کھیت میں ایک تا ڈیڑھ انچ پانی کھڑا رکھیں اس کے بعد کھیت کو تر وتر حالت میں رکھیں۔ فصل پکنے سے پندرہ دن پہلے آبپاشی بند کر دیں۔ جڑی بوٹی مار اور دانے دار زہر ڈالنے کے 5 سے 6 دن بعد تک کھیت میں پانی کھڑا رکھیں۔ کھادوں کا استعمال زمین کا کیمیائی تجزیہ، اس کی بنیادی زرخیزی اور فصلوں کی کثرت کاشت کے مطابق کریں۔ فاسفورس اور پوٹاش کی تمام مقدار اور نائٹروجن کا 1/3 حصہ کدو کرتے وقت آخری ہل چلانے کے بعد چھٹہ دے کر سہاگہ دیں۔ نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار موٹی اقسام میں ایک جبکہ باسمتی اقسام میں ایک یا دو برابر اقساط میں ڈالیں۔ کھادیں 15 اگست سے پہلے ڈال دیں۔ کھاد کا چھٹہ دیتے وقت کھیت میں پانی کی مقدار کم سے کم رکھیں۔ اوسط زرخیز زمین میں دھان کی موٹی اقسام کو پونے دو بوری ڈی اے پی، سوا دو بوری یوریا اور سوا بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔ باسمتی اقسام کو ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ

ڈالیں۔زنک کی کمی کی صورت میں 33 فیصد والا زنک سلفیٹ بحساب 6یا27 فیصد والا 7یا21 فیصد والا 10 کلوگرام فی ایکڑ لاب منتقل کرنے کے 10 دن بعد چھٹہ کریں۔ دھان کی کاشت عام طور پر پنیری کے ذریعے کی جاتی ہے جبکہ بیج سے براہ راست یعنی ڈرل یا چھٹہ کے ذریعے بھی کاشت کی جاسکتی ہے۔ بہت سے ممالک میں دھان کی کاشت کے کل رقبہ کا تقریباً30 فیصد بیج سے براہ راست کاشت کیا جاتا ہے۔اس طریقہ کاشت میں زمین کی اچھی تیاری بہت اہم ہے خصوصاً زمین کی ہمواری بہت ضروری ہے کیونکہ اس سے فصل کا اگاؤ اور پانی کا انتظام بہتر طور پر ممکن ہے۔زمین کی اچھی تیاری کے لئے مئی کے تیسرے ہفتے میں دو مرتبہ خشک ہل چلا کر اور کراہ لگا کر زمین ہموار کرنے کے بعد کھیت کو پانی لگائیں اور وتر آنے پر کھیت کو تیار کریں۔اس طریقے میں کسان باسمتی کے سوا تمام منظور شدہ باسمتی اور اری اقسام براہ راست کاشت کی جاسکتی ہیں۔موٹی اقسام کے لئے 10 تا12 کلوگرام اور باسمتی اقسام کے لئے 8 تا10 کلوگرام بیج (بیج کے اگاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے) فی ایکڑ استعمال کریں۔اگر چھٹہ کے ذریعے کاشت کرنا مقصود ہو تو پانی میں پھپھوندی کش زہر حل کر کے اس میں 24 گھنٹے کے لئے بیج کو بھگونے کے بعد چند گھنٹے خشک کرلیں اور تر وتر والی زمین کو تیار کرنے کے بعد چھٹہ کر کے اوپر سے ہلکا سہاگہ کر دیں۔اگر بذریعہ ڈرل کاشت کرنی ہو تو خشک بیج کو پھپھوندکش زہر لگانے کے بعد وتر زمین میں بذریعہ ڈرل کاشت کریں جبکہ کھاد اور بیج کو ایک ساتھ بھی ڈرل کر سکتے ہیں لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ لائن سے لائن کا فاصلہ 9انچ ہو اور بیج ڈیڑھ انچ سے زیادہ گہرا نہ جائے۔اگر وتر خشک ہو تو سفارش کردہ کھاد کا چھٹہ دیں اور ہل اور سہاگہ چلا کر اسے زمین میں ملا دیں بعد ازاں ڈرل سے بوائی کریں۔اگر بذریعہ چھٹہ کاشت کرنا ہو تو بیج کا چھٹہ دینے سے پہلے ہل چلائیں اور پھالوں کی گہرائی ایک انچ سے کم رکھیں اور بیج کا چھٹہ دے کر ہل کے رخ کا سہاگہ دیں۔دونوں صورتوں میں بوائی کے فوراً بعد پانی لگائیں۔آبپاشی کے لیے موسم، زمین کی قسم اور منا سب بندوبست کو مدنظر رکھیں۔زمین کی صحیح طور پر ہمواری پانی کے بہتر استعمال کے لئے بہت اہم ہے۔ براہ راست کاشت میں عام لاب کے طریقہ کی نسبت 5 سے 6 آبپاشیوں کی بچت ہوسکتی ہے۔ پہلا پانی فصل کی بجائی کے 5 سے 7 دن کے بعد لگائیں اور فصل کو اگاؤ کے بعد 30 دن تک تر وتر کا پانی ہی لگاتے رہیں۔کھادوں کا مناسب اور متناسب استعمال چاول کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔موٹی اقسام کیلئے اڑھائی بوری یوریا، ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں جب کہ باسمتی اقسام کیلئے دو بوری یوریا، ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔

☆☆☆☆☆